405174- رمضان میں دن کے وقت علاج کے لیے ایسے سیشن کا حکم جو مریض کے لیے قے کا باعث بنے؟

سوال

ایک مریض کے علاج کے لیے مختلف سیشن چل رہے ہیں اوران میں ممکن ہے کہ اسے قے آجائے توکیا اس سے روزہ ٹوٹ جائے گا اوراسے قضا دینا ہوگی؟

پسندیدہ جواب

اگرکسی مسلمان کے لیے رمضان میں دن کے وقت علاج کے لیے سیشن نہایت ضروری ہوجائے تواس میں کوئی حرج نہیں ہے، چنانچہ اگر قے بھی آجائے تواس سے روزہ نہیں ٹوٹے گا؛ کیونکہ غیر ارادی طور پر قے آنے سے روزہ نہیں ٹوٹتا۔

اس بارے میں مزید کے لیے آپ سوال نمبر: (38205) کا جواب ملاحظہ کریں۔

جامع ترمذی: (720) میں سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: (جس شخص کو قے خود بخود آجائے، تو اس پر قضا نہیں ہے، اور جو عمداً قے کرے، وہ قضا دے۔) اس حدیث کو البانی نے صحیح ترمذی میں صحیح قرار دیا ہے۔

ابن قدامہ رحمہ اللہ "المغنی": (3/23) میں کہتے ہیں:
"جو شخص عمداً قے کرے اس پر قضا ہے، اور جس کو قے خود بخود آجائے اس پر کچھ نہیں ہے۔
عمداً قے کرنے کا مطلب یہ ہے کہ: خود سے قے آنے کے لیے کوشش کرے۔ اور خود بخود آنے کا مطلب یہ ہے کہ: غیر اختیاری طور پر قے آجائے۔
چنانچہ عمداً قے کرنے والے پر روزے کی قضا ہوگی؛ کیونکہ عمداً قے کرنے سے اس کا روزہ فاسد ہوگیا ہے۔
اور جس کو خود بخود قے آجائے تو اس پر کچھ نہیں ہے۔
اکثر اہل علم کا یہی موقف ہے۔
خطابی رحمہ اللہ کہتے ہیں: مجھے اس کے بارے میں کسی اہل علم کا اختلافی موقف معلوم نہیں ہے۔" ختم شد

یہاں ہم اس بات کی طرف سے تنبیہ کرتے چلیں کہ: اگر یہاں طبی سیشن سے مراد گردے واش کروانا ہے تو پھر اس سے روزے دار کا روزہ ٹوٹ جائے گا۔

اس بارے میں مزید کے لیے آپ سوال نمبر: (49987) اور (38023) کا جواب ملاحظہ کریں۔

واللہ اعلم